۳۷ نئے کنٹینر پرتھ میں اُتارے گئے، ساحل پر ۱۲ نئے کرین نصب، ٹرمینل کی گنجائش دگنی ہونے کا دعویٰ

ساحل پر ۳۷ نئے کنٹینر پرتھ میں اُتارے گئے، ۱۲ نئے کرین نصب، گنجائش دگنی ہونے کا دعویٰ

(نمائندہ) ساحلی شہر کے مرکزی بندرگاہ پر منگل کی صبح ۳۷ نئے کنٹینر پرتھ میں اُتارے گئے۔ حکام کے مطابق یہ کنٹینر ایک ہی جہاز سے اُتارے گئے اور ان میں خوراک، کپڑا اور تعمیراتی سامان بھرا ہوا ہے۔ بندرگاہ کے چیئرمین کیپٹن ذوالفقار حسین نے کہا کہ یہ کنٹینر ٹرمینل نمبر 3 کے نئے حصے میں رکھے گئے ہیں جو حال ہی میں مکمل ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمینل کی گنجائش اب دگنی ہو گئی ہے اور آئندہ ماہ تک مزید 12 نئے کرین نصب کیے جائیں گے۔

بندرگاہ کے ترجمان کے مطابق اس ٹرمینل پر 18 کرین کام کر رہے ہیں جن میں 6 بڑے کرین بھی شامل ہیں جو بیک وقت دو کنٹینر اٹھا سکتے ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ اوسط کارکردگی 24 کنٹینر فی گھنٹہ سے بڑھ کر 41 کنٹینر فی گھنٹہ ہو گئی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگر موسم سازگار رہا تو جون کے آخر تک روزانہ 1200 کنٹینر ہینڈل کرنا ممکن ہو جائے گا۔

ٹرمینل کے ایک افسر نے بتایا کہ نئے کرین جاپانی ساخت کے ہیں اور ان کی دیکھ بھال کے لیے 30 تکنیکی ماہرین کی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ ان کے مطابق ہر کرین کے ساتھ 4 تربیت یافتہ آپریٹر کام کریں گے تاکہ حادثات سے بچا جا سکے۔ افسر نے کہا کہ پرانے کرین بھی بند نہیں کیے گئے بلکہ انہیں دیکھ بھال کے لیے عارضی طور پر روکا گیا ہے تاکہ کام میں رکاوٹ نہ آئے۔

تاہم ٹرمینل کے باہر کھڑے ٹرکوں کی لمبی قطاروں پر تاجروں نے تشویش ظاہر کی ہے۔ کراچی ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نذیر احمد کھوسو نے کہا کہ کنٹینر اتارنے کی رفتار بڑھی ہے مگر باہر نکلنے میں دو دو دن لگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرک ڈرائیور ہفتے میں صرف دو چکر لگا پا رہے ہیں اور ان کا کرایہ بھی کم ہو گیا ہے۔ ان کے مطابق اگر یہی صورت رہی تو چھوٹے ٹرک مالکان کام چھوڑ دیں گے۔

بندرگاہ کے ترجمان نے اس شکایت کو تسلیم کیا اور کہا کہ گیٹ پر 6 نئی لائنیں لگائی جا رہی ہیں جو اگست تک مکمل ہوں گی۔ ان کے مطابق ٹرکوں کے لیے آن لائن بکنگ کا نظام بھی شروع کیا جا رہا ہے تاکہ انتظار کا وقت کم ہو سکے۔ ترجمان کے مطابق پہلے مرحلے میں 200 ٹرکوں کا اندراج کیا گیا ہے اور اگلے ہفتے مزید 500 کا اندراج کیا جائے گا۔

ٹرمینل کے ایک افسر نے بتایا کہ نئے کنٹینر زیادہ تر کپڑے اور خوراک کے ہیں جو رمضان کے لیے منگوائے گئے تھے۔ افسر کے مطابق اگر یہ مال بروقت نہ اترتا تو قیمتیں مزید بڑھ سکتی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمینل پر کولڈ اسٹوریج کے 40 کنٹینر بھی رکھے گئے ہیں تاکہ خراب ہونے والی اشیا محفوظ رہیں۔ ان کے مطابق اس سال اب تک 1 لاکھ 18 ہزار کنٹینر ہینڈل کیے جا چکے ہیں جو پچھلے سال کے اسی عرصے سے 9 فیصد زیادہ ہیں۔

دوسری طرف ماحولیاتی تنظیم سبز ساحل کے نمائندے نے کہا کہ ٹرمینل کے قریب ہوا میں دھول اور دھواں بڑھا ہے اور بچوں میں کھانسی کے کیس بڑھے ہیں۔ تنظیم کے مطابق ٹرکوں کے انجن بند نہ کرنے کی وجہ سے شور اور دھواں دونوں بڑھ رہے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ ماحولیاتی جائزہ رپورٹ جون میں جاری کی جائے گی اور اس میں شجرکاری کے 3 نئے منصوبے شامل ہوں گے۔

ٹرمینل کے قریب رہنے والے 62 سالہ ریٹائرڈ ٹیچر عبدالرشید میمن نے کہا کہ رات کو ٹرکوں کا شور نیند اڑا دیتا ہے۔ ان کے مطابق محلے کے 18 گھروں میں دراڑیں پڑی ہیں جو پہلے نہیں تھیں۔ تنظیم کے مطابق 12 فیصد شکایات رات کے وقت کی ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ رات کے وقت کام محدود کرنے پر غور کیا جا رہا ہے مگر اس سے برتھنگ کا خرچ بڑھے گا۔

بندرگاہ کے ترجمان نے کہا کہ ٹرمینل کے ساتھ 2 ہیکٹر زمین پر ٹرک پارکنگ بنائی جا رہی ہے جس میں 300 ٹرک کھڑے ہو سکیں گے۔ ان کے مطابق یہ کام دسمبر تک مکمل ہوگا اور اس پر 4 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ترجمان کے مطابق اس سے سڑک پر رکاوٹ کم ہوگی اور حادثات میں 20 فیصد کمی کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ مقامی ٹھیکیداروں کو دیا گیا ہے تاکہ مقامی روزگار بھی پیدا ہو